



سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ 1997

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1997

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

3. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

4. 1899 کے ایکٹ II کی دفعہ 73 کی ترمیم

Amendment of section 73 of Act II of 1899

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ 1997

**SINDH ORDINANCE NO.X
OF 1997**

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس،
1997

**THE SINDH
AGRICULTURAL INCOME
TAX (AMENDMENT)
ORDINANCE, 1997**

[17 مئی، 1997]

آرڈیننس جیسا کہ ذریعے سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994
میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا
ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر
مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی
شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے: 1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997 کہا جائیگا۔ (2) یہ خریف 1996 پر اور اس کے بعد نافذ العمل سمجھا جائیگا۔
1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994	2. سندھ ایگریکلچرل ٹیکس ایکٹ، 1994 میں، جس کو اس کے بعد ”ذیلی ایکٹ“ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) میں: (i) شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: (bb) ”زیر کاشت رقبہ“ سے مراد زمین کا وہ رقبہ ہے، جسے ٹیکس سال میں ایک بار کاشت کیا گیا ہو، بشمول کاشت شدہ باغات کی پیداوار، باغبانی کی پیداوار اور پان کے پتے، جنگلی یا باغبانی سے منسلک پودے نہ ہوں؛ (bbb) ”اعلامیہ“ سے مراد مقررہ طریقے کے مطابق تمام کاشت شدہ رقبہ کا اعلامیہ، جس میں اس طرح کی تفصیلات اور اس طرح کے بیان، سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات شامل ہوں، اور اس طریقے سے اس کی تصدیق کی گئی ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛“ (ii) شق (i) میں آخر میں فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائیگا اور اس کے بعد درج ذیل کا اضافہ کیا جائیگا:
1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم Amendment of section 3 of Sindh Act XXII	3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3 کے لیے درج ذیل کو متبادل بنایا جائیگا: ”(j) “ ”ٹیکس سال“ سے مراد زرعی سال جیسا سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں بیان کیا گیا ہیں۔ ”ٹیکس لگانا“ (1) ایسے مالکان پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا جن کے پاس کل بارہ ایکڑ سے کم اور بیراج کے علاقے میں چوبیس ایکڑ یا اس سے کم

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ بھی باغات اور باغات پر لاگو نہیں ہوگا۔

(2) جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں بتایا گیا ہے ٹیکس زمین کے مالک پر،

کاشت شدہ رقبہ کی بنیاد پر درج ذیل شرحوں پر لگایا جائے گا:

کپاس 75 روپے فی ایکڑ

گنا 75 روپے فی ایکڑ

گندم 40 روپے فی ایکڑ

چاول 30 روپے فی ایکڑ

کاشت شدہ باغ/باغات 300 روپے فی ایکڑ

باقی تمام فصلیں 40 روپے فی ایکڑ

بشرطیکہ بیراج کے علاوہ علاقے میں قیمتیں مذکورہ قیمتوں کا نصف ہوں

گی۔

وضاحت: اگر کوئی مالک ایک ہی فصل کے موسم میں ایک ہی زمین پر

ایک سے زیادہ فصلیں اگاتا ہے تو اس سے فصل کی بنیاد پر قیمت وصول کی جائے

گی۔ جو دونوں فصلوں کا تخمینہ لگانے میں زیادہ ہے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ٹیکس

یکم جولائی، 1998 سے خالص آمدنی کی بنیاد پر وصولی کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا

ہو۔“

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیے درج ذیل متبادل بنایا جائیگا:

1899 کے ایکٹ II کی

دفعہ 73 کی ترمیم

Amendment of

section 73 of

”6-A: ناکامی کی سزا: اگر زمین کا کوئی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے،

دفعہ 5 کے تحت وقت کے اندر اعلان کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کلکٹر اس پر

ایک سو روپے یومیہ جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس کے بعد سے وہ ناکام ہو گیا ہے۔

”(B-6، نوٹس پر عمل نہیں کرنے پر جرمانہ) جہاں کوئی بھی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے، دفعہ 6 کے تحت جاری کردہ کسی نوٹس پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے، کلکٹر اس پر ایک جرمانہ عائد کر سکتا ہے، جو کہ تمام آباد شدہ زمین پر عائد ٹیکس سے زائد نہیں ہوگا:

(C-6، کاشت شدہ زمین کو چھپانے پر جرمانہ) جہاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کارروائی میں، کلکٹر، اپیلٹ یا پروویژنل اتھارٹی اس بات سے مطمئن ہے کہ کسی مالک نے، اسی یا کسی سابقہ کارروائی میں، اپنے زیر کاشت رقبہ یا اس طرح کے کسی رقبہ یا زمین کو چھپایا ہے۔ یہ ایسے مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس نے غلط اعداد و شمار فراہم کیے ہوں، جو کہ ڈھائی گنا زیادہ ہوں گے، لیکن کسی بھی صورت میں قابل اطلاق ٹیکس سے کم نہیں ہوں گے۔

(D-6، سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانہ عائد کرنا) (1) کوئی بھی جرمانہ اس ایکٹ کے تحت کسی مالک پر عائد نہیں کیا جائے گا جب تک اسے سننے کا موقع فراہم نہیں کیا جائے

(2) اس طرح کے جرمانے کا اطلاق اس ایکٹ کے تحت اس طرح کے مالک کو خریدنے والی کسی دوسری ذمہ داری کے ساتھ تعصب کے بغیر ہوگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔